22980-محرم كے بغير خادمہ منگوانے كا حكم

سوال

ميں اپنے خاوند كى ملازمت كى بنا پر ايك غير مسلم ملك ميں رہائش پذير ہوں، اور گھر كے كام كاج كرنے كے ليے كسى دوسرے ملك سے خادمہ منگوانا چاہتى ہوں، تو كيا ميرے ليے اسے غير محرم كے لانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

محرم كے بغير خادمہ منگوانا نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى مخالفت اور نافرمانى ہے، كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے صحيح حديث ميں آپ كا يہ فرمان ثابت ہے :

(محرم كے بغير عورت سفر نہ كرے) .

اور اس كا غير محرم كے ساتھ آنے ميں اس كے اپنے ليے بھى اور اس كى وجہ سے فتنہ كا سبب ہو گا، اور پھر فتنہ پيدا كرنے كے اسباب بھى ممنوع ہيں، كيونكہ جو چيز حرام چيز تك لے جائے وہ بھى حرام ہوتى ہے.

اور بعض لوگوں كا اس ميں سستى اور كاہلى سے كام لينا بہت بڑى مصيبت ہے، اور جو لوگ اس كے بارہ ميں كہتے ہيں كہ ايسا كرنا ضرورت ہے ان كے پاس اپنے اس قول كى كوئى دليل نہيں ہے، اس ليے كہ اگر ہم فرض بھى كر ليں كہ خادمہ كى ضرورت ہے، تو پھر يہ تو ضرورى نہيں كہ وہ محرم كے بغير ہى آئے.

اور اسى طرح بعض لوگ يہ كہتے ہيں كہ ان كے بغير محرم سفر كرنے كا گناہ توان پر ہے يا پھر انہيں منگوانے والے دفتر والوں پر، ان كے پاس اپنے اس قول كى بھى كوئى دليل نہيں.

اس ليے كہ جس نے بھى حرام كام كرنے والے كے ليے دروازہ كھولا اور ابتدا كى وہ بھى اس كى اعانت كرنے كى بنا پر اس كے گناہ ميں شريك ہے.

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالى كا تو فرمان ہے :

.{اور بھلائى اور خير كے كاموں ميں ايک دوسرے كا تعاون كيا كرو، گناہ اور برائى كے كاموں ميں ايک دوسرے كا تعاون نہ كرو}.المائدۃ(2).

اور اللہ تعالى اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم نے نيكى كا حكم كرنے اور برائى سے روكنے كا حكم ديا ہے، اور بغير محرم كے خادمہ منگوانا برائى كا اقرار ہے نہ كہ اس كا انكار اور اسے روكنا.

يہ فتوى شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كى كتاب مجموع رسائل وفتاوى نصيحۃ المسلمين بشان الخدم والسائقين صفحہ نمبر (57) سے ليا گيا ہے

اور كفار كے ممالک ميں رہائش اختيار كرنے كا حكم جاننے كے ليے آپ سوال نمبر (12866) اور (10175) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم.